

Long Q

② عقیدہ تناسخ سے کیا مراد ہے؟ اس کا تنقیدی جائزہ پیش کریں۔

لغوی معنی:

تناسخ کے لغوی معنی ایک دوسرے کو محو کرنا یا ایک دوسرے کے سمجھے ہوئے درجے آنا یا کسی پہلی آنا اور

تبدیل ہونا۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاحاً اس سے مراد روح کا ایک بدن سے دوسرے بدن میں منتقل ہونا۔

تناسخ کی تعریف

تناسخ کی تعریف مختلف عقلیوں نے مختلف کی ہے علامہ شیرستانی:

تناسخ سے مراد وہ عقیدہ ہے جس کی رو سے دنیا کے درجے اور حیات اور یکے بعد دیگرے نئے وجود کو اختیار کرنے کو مانا جاتا ہے۔

عقیدہ تناسخ عقلی دلائل کی روشنی میں:

اس عقیدے کے مندرجہ ذیل نکات ہیں۔

● سائنسی اور عقیدہ تنازعہ :

اس عقیدہ کی دو سے حیوانات اور نباتات وغیرہ انسان کے بچلے جنم کے اعمال کی مختلف شکلیں ہیں۔ جبکہ سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ انسان کی سائنس سے کوڑوں سال پہلے دنیا میں صرف نباتات اور حیوانات ہی تھے۔ پھر اہم چیزیں انسان کے بچلے اعمال کا نتیجہ بنیں ہو سکتی ہیں۔ کیونکہ اگر یہ چیزیں پہلے موجود نہ ہوتی تو انسان کس طرح رزق و روزگار پاتا۔ جب نباتات اور حیوانات کی وجود انسان سے پہلے انسان کی زندگی نہ تھی تو پھر ان اعمال کی نشیمن تھی۔

قرآن میں یہ

والارض وفعھا للانام

فیعھا فاکسۃ والنمل ذات الاکام۔

● قانون قدرت ، ارتقاء اور تنازعہ :

عقیدہ تنازعہ اصول ارتقاء کے بھی خلاف ہے کیونکہ دنیا میں ہر چیز آگے کی طرف رواں دواں ہے۔ قرآن نے اس مسئلہ پر روشنی ڈال کر یہ بتا دیا کہ اللہ کو رب کہیا ہے۔ کیونکہ رب کے معنی ہیں کہ ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف نشوونما دینا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

وهو الذی خلق السموت والارض

یا لکھ

● عقیدہ تناسخ کا رد از روئے آسمانی علم

یہ حقیقت ہے کہ تمام کتب معجزاتی اللہ تعالیٰ کا
 کا منظر ہیں فکر لوگوں نے ان میں تحریف کی ہے
 قرآن پر تحریف سے محفوظ ہے۔

● قرآن میں آیت ہے۔

”اور پیروکار کہیں کہے گا میں ایسا ہی ہوں تاکہ
 ہمیں دنیا کی طرف لوٹ جانا اور جاتا ہوں
 بھی ان سے یعنی نبیوں سے پیوستہ ہو جاتے
 ہیں اور حق تعالیٰ نے فرمایا
 اللہ انہیں دھلائے گا ان کے کام حسرت والا
 کرے اور وہ آگ سے ہو جائیں گے اور ان کے

● صفات الہیہ اور عقیدہ تناسخ

PUACP

تمام مذاہب اور مذہب عقیدہ ہے کہ اللہ تمام عیوب
 سے پاک ہے۔ جبکہ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ اللہ
 کے صفات خالقیت کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس عقیدہ
 کی رو سے یہ ~~ہو~~ خدا تناسخ پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ
 کوئی نئی روح پیدا نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تَبَرُّكُ الَّذِي يُبْدِي الْمَوْتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ

• انبیاء صالحین اور عقیدہ تئنا سچ :

اس عقیدے کی رو سے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ وہ
تمام صالحین اور انبیاء جن کو لوگوں کے ہاتھوں دکھ
اور تکلیف پہنچی وہ گھروں سے یا ہر نفاق دیئے گئے۔
تعود باللہ یہ سب ان کے بچھلے جنم کے اعمال کی وجہ
سے ہوا ہے۔ جبکہ اسلام کے مطابق انبیاء اور صالحین
پر آزمائش اور تکلیف آتی ہے۔

اللہ نے فرمایا: "اور تم سے پہلے رسول بھٹلائے گئے
اور انہوں نے ہر گناہ اپنے بھٹلائے جانے والے ایمانیوں
پانے پر پیاں تک کہ ان کی پیروی خدا اتری اور
اللہ کی باتوں کو یہ لڑوا لگائے نہیں ہے۔"

• نظام دنیا کی تباہی :

اس عقیدے کے مطابق اگر ایک شخص قتل ہو جائے
تو وہ ان کے بچھلے اعمال کی سزا ہے۔ سوال یہ ہے کہ
ماتل کو سزا کیوں نہیں دی جاتی۔ ہندو کا یہ
عقیدہ انسان میں مایوسی کا سبب بنتا ہے۔ اس
کے مقابلے میں اسلام نجات و فلاح کا واقعہ تصور پیش
کرتا ہے۔

اللہ نے فرمایا:

ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات اولئک
ہم خیر البریہ